بسم اللہ الرحمن الرحیم

حجّت خدا

مجموعۂ گلستان رضوی

تالیف: علیرضا خان‌زادہ
مترجم: سید مجاهدحسین عالی تقوی
نظر ثانی: ڈاکٹر حیدررضا ضابط
نقاش: سمیرا سادات شفیعی

امام رضا علیہ السلام اپنے ایک دوست کے ہمراہ، جس کا نام سلیمان تھا باغ میں گئے .
بہاری غنچوں اور کلیوں کی خوش بو، باغ کے چاروں طرف پھیلی ہوئی تھی، اور ہر رہگذر ہشاش بشاش تھا .

سلیمان جو ہر طرف دیکھ رہا تھا ایک خوبصورت پرندے کو دیکھا جو ایک ڈالی سے دوسری ڈالی پرواز کر رہا تھا. اور بلند آواز سے چیں چیں کر رہا تھا .

یہ پرندہ کیا کہنا چاہتا تھا؟ کیا اُس پر کچھ گذر رہا تھا یا وہ چاہتا تھا کہ اِس بہاری خوش ہَوا میں، اُچھل کود کرے؟

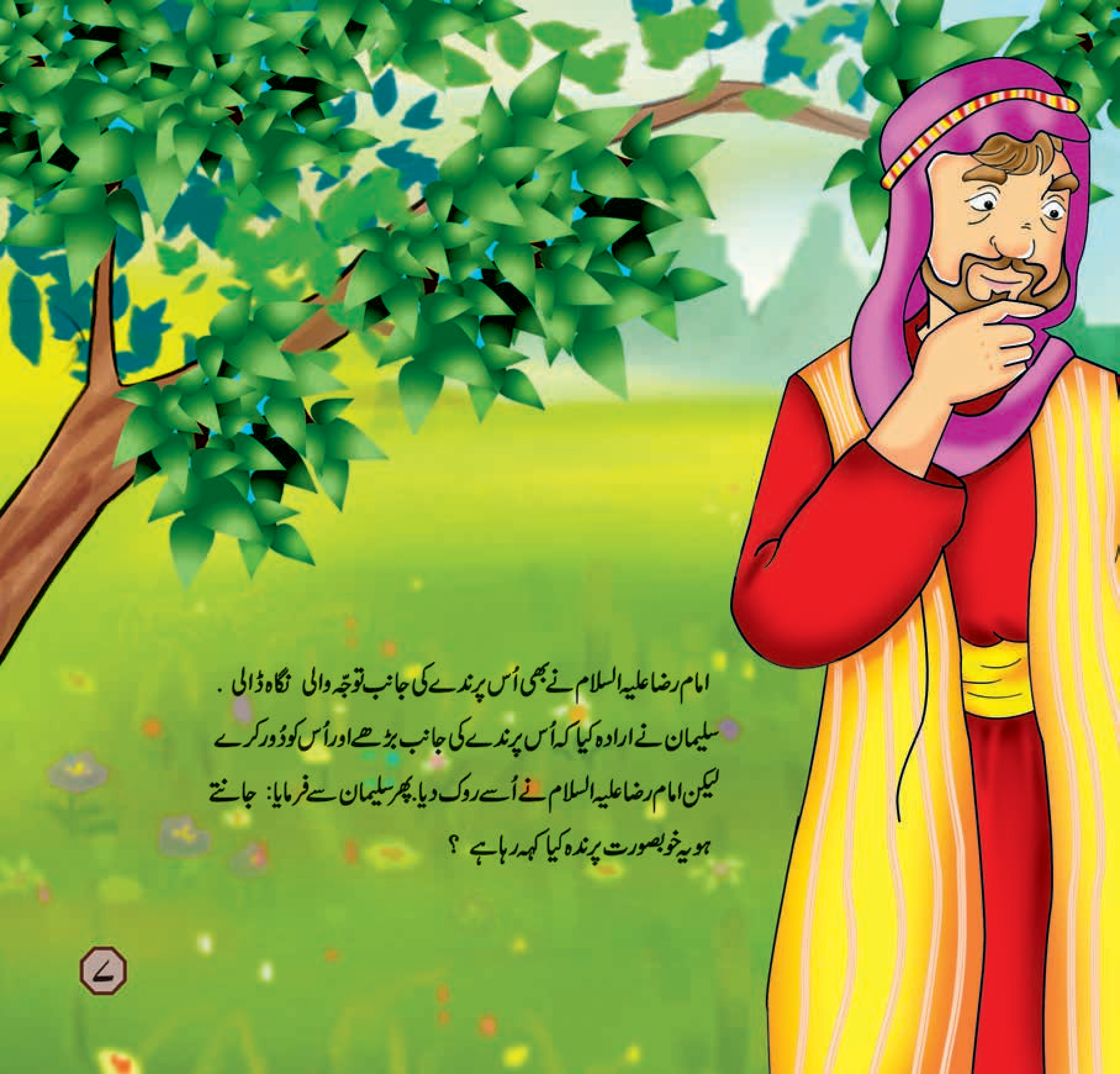

امام رضا علیہ السلام نے بھی اُس پرندے کی جانب توجہ والی نگاہ ڈالی .
سلیمان نے ارادہ کیا کہ اُس پرندے کی جانب بڑھے اور اُس کو دُور کرے
لیکن امام رضا علیہ السلام نے اُسے روک دیا. پھر سلیمان سے فرمایا: جانتے
ہو یہ خوبصورت پرندہ کیا کہہ رہا ہے ؟

سلیمان نے حیرت سے جواب دیا: نہ میرے سردار، کیا آپ جانتے ہیں؟ امام علیہ السلام نے فرمایا: کیوں نہیں؛ یہ پرندہ کہہ رہا ہے، سانپ نے گھونسلے پر حملہ کر دیا ہے اور چاہتا ہے چوزوں کو کھا جائے، میری مدد کریں .

سلیمان یہ سن کر امامؑ کی بات پر حیرت زدہ تھا، وہ اس حالت میں بولا: میرے مولا کیا، کیا جائے؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: جلدی سے اِس پرندے کی مدد کرو .

سلیمان نے بھاگنا شروع کیا اور پرندے نے سمجھ لیا کہ امام علیہ السلام میری بے چینی سے میرے مطلب کو سمجھ گئے ہیں۔ اُس نے سلیمان کے آگے آگے اُڑنا شروع کر دیا تا کہ اُسے اپنے گھونسلے کا پتہ بتائے .

جب سلیمان باغ کی دیوار کے پاس پہنچا ،تو سانپ کو دیوار پر دیکھا اور اُس کو دُور کر دیا . پرندے نے جب یہ مدد دیکھی تو اُسے سکون حاصل ہو گیا اور پرندے نے اپنے چوزوں کے پاس آرام حاصل کیا.اور دل سے اللہ کا شکرادا کیا .

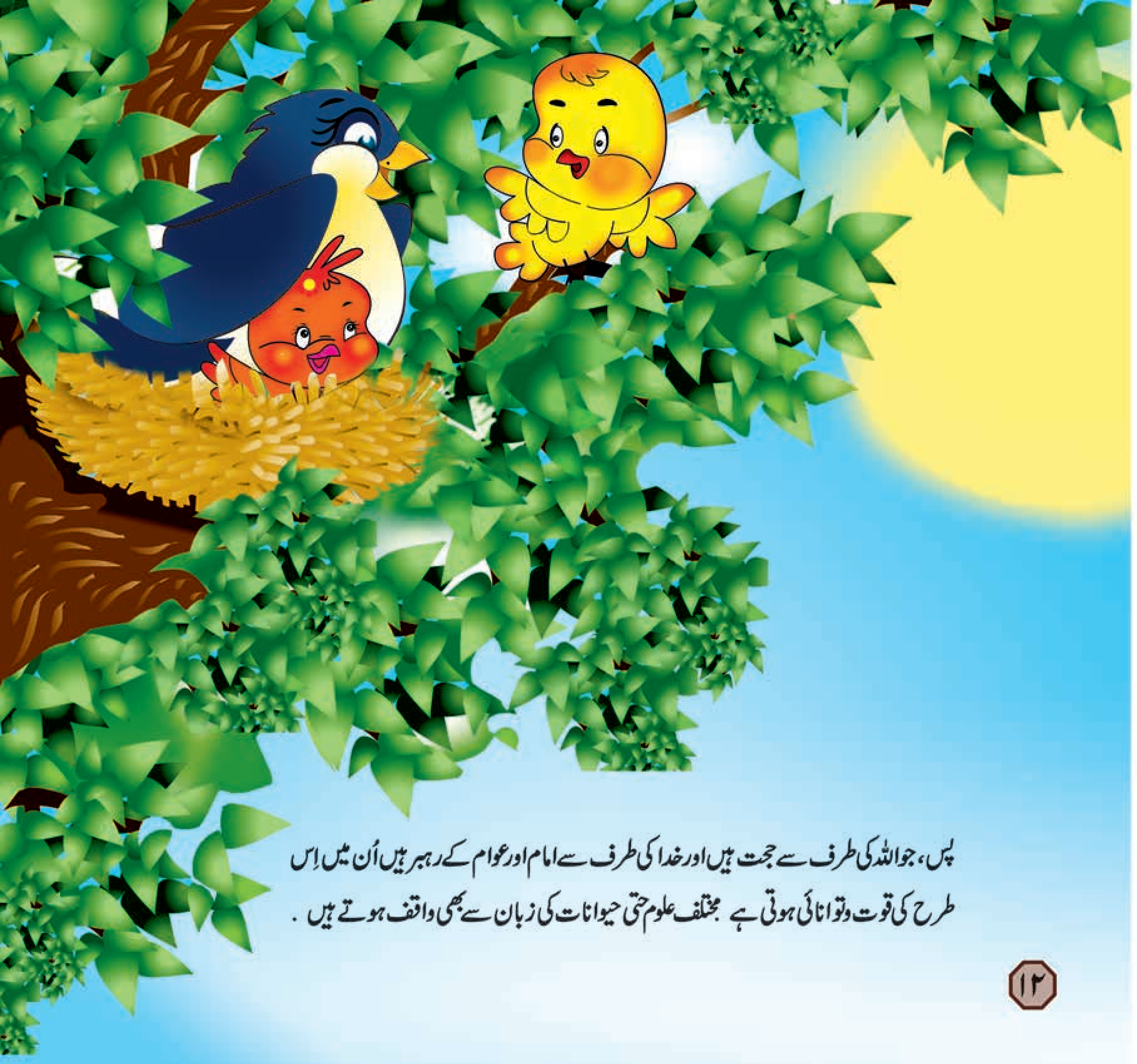

پس، جو اللہ کی طرف سے حجت ہیں اور خدا کی طرف سے امام اور عوام کے رہبر ہیں اُن میں اِس طرح کی قوت و توانائی ہوتی ہے۔ مختلف علوم حتی حیوانات کی زبان سے بھی واقف ہوتے ہیں ۔